سوال

(24)مجھے سر دھونے سے الرجی ہوجاتی ہے لہٰذا غسل کیسے کروں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ عورت ہوں اور سینہ کی الرجی کی مریضہ ہوں ۔مجھے دائمی نزلہ رہتا ہے ۔ میں نماز کیسے ادا کروں ؟ کیا میں سر دھوئے بغیر صرف اس پر مسح کرتے ہوئے نہا سکتی ہوں ۔ یہ سمجھ لیجیۓ کہ مجھے ہفتہ میں کئی بار سر دھونے سے نزلہ لگ جاتا ہے اور بسا اوقات مجھے سر نہایت متر ودداور بے چین رہتی ہوں ، حالانکہ میں جانتی ہوں کہ دین آسان ہے ۔ میں آپ سے فیصلہ کن جواب سے مستفید ہونے کی توقع رکھتی ہوں گا کہ میں امان کی زندگی گزار سکوں اور اپنا فرض پوری طرح ادا کر سکوں ۔ میں ایک مدرسہ ہوں اور مجھے روزانہ کام کےلیے ہوا میں نکلنا پڑتا ہے ، جس سے صاحب فراش ہوجاتی ہوں ۔ میں مریضہ ہوں اور اور اللہ جا نتا ہے گویا میں ازدواجی زندگی کو مداومت میں سر گرداں رہتی ہوں اور وہ خاوند کی اطاعت اور اس سے بڑھ کر اللہ کی اطاعت ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جنابت یا حیض کے غسل میں سر دھونا آپ کےلیے ضرر رساں ہے تو آپ کےلیے تیمم کے ساتھ سر کا مسح کافی ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

''اللہ سے ڈور جہاں تک تم سے ہوسکے '' (التغابن : ١٦)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۔))

''جس چیز سے میں تمھیں منع کروں اس سے باز رہو اور جس بات کا حکم دوں تو جس قدر بجا لاسکتے ہو، لاؤ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 52

محدث فتویٰ